۲۲ رمضان المبارک ۱۴۴۱ھ کو ہونے والے مدنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ

ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت (قسط:181)

قیامت کی کتنی نشانیاں ظاہر ہو چکیں؟

- جنات سے حفاظت کا روحانی علاج! 02
- شرارتی بچوں کے ہاتھ پاؤں باندھنا کیسا؟ 04
- آستین چڑھا کر نماز پڑھنا کیسا؟ 07

ملفوظات:

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال

محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

پیشکش:

المدینۃ العلمیہ (دعوتِ اسلامی)

Islamic Research Center

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

قیامت کی کتنی نشانیاں ظاہر ہو چکیں؟[1]

شیطان لاکھ سُستی دِلائے یہ رِسالہ (۸ صَفحات) مکمل پڑھ لیجیے اِنْ شَآءَ اللّٰه معلومات کا اَنمول خزانہ ہاتھ آئے گا۔

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم: مجھ پر کثرت سے درودِ پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر درودِ پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کے لیے مغفرت ہے۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

قیامت کی کتنی نشانیاں ظاہر ہو گئیں اور کتنی باقی ہیں؟

سُوال: قیامت کی کتنی نشانیاں ظاہر ہو گئیں اور کتنی باقی ہیں ارشاد فرمادیجئے۔

جواب: یہ وسیع مضمون ہے، بہارِ شریعت کے پہلے حصے میں قیامت کی بہت سی نشانیاں لکھی ہوئی ہیں[3] ان میں سے کئی نشانیاں ظاہر ہو گئی ہیں۔ حضرتِ سَیِّدُنا انس رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ سے روایت ہے کہ اللّٰه کے پیارے رسول صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کی بارگاہِ عالیہ میں ایک شخص نے عرض کی یارَسُوْلَ اللّٰه ! قیامت کب آئے گی؟ تو آپ نے اس سے دریافت فرمایا: ”تم نے اس کے لئے کیا تیاری کی ہے؟“ تو اس نے عرض کی ! تیاری تو کچھ نہیں کی، مگر میں اللّٰه پاک اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں۔ تو آپ نے اِرشاد فرمایا: ”تم جس سے محبت کرتے ہو اسی کے ساتھ ہو گے !“ حضرتِ سَیِّدُنا انس ارشاد فرماتے ہیں کہ ہمیں کبھی اتنی خوشی نہیں ہوئی جتنی خوشی اس دن ہوئی۔[4]

1 ...... یہ رِسالہ ۲۲ رَمَضانُ المبارک ۱۴۴۱ھ مطابق 16 مئی 2020ء (بعد نمازِ عصر) کو ہونے والے مدنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ ہے، جسے اَلْمَدِیْنَةُ الْعِلْمِیَّة کے شعبے ”ملفوظاتِ اَمیرِ اَہلِ سُنَّت“ نے مُرتَّب کیا ہے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سُنَّت)

2 ...... تاریخ ابن عساکر، رقم: ۷۸۱۲، ناشب بن عمرو، ۶۱ / ۳۸۱۔

3 ...... قیامت کی نشانیوں کی معلومات کے لیے بہارِ شریعت حصہ اول صفحہ نمبر 116 تا 128 کا مطالعہ کیجیے۔

4 ...... ترمذی، کتاب الزھد، باب ما جاء ان المرء مع من احب، ۴ / ۱۷۲، حدیث: ۲۳۹۲۔

www.dawateislami.net

یاد رکھئے! قیامت کی نشانیاں معلوم کرنا اور ان کے بارے میں پڑھنا منع نہیں ہے لیکن میں نے عرض کیا کہ تیاری کی طرف بھی دھیان ہونا چاہیے، افسوس ہمارا قیامت کی تیاری کی طرف دھیان نہیں ہے۔ لوگوں کو شوق ہوتا ہے کہ قیامت کی نشانیاں پتا چلیں اس طرح کی افواہیں بھی گردش کر رہی ہوتی ہیں کہ مثلاً فلاں چیز گرے گی تو قیامت آجائے گی، فلاں چیز پھٹے گی تو قیامت آجائے گی، اتنے بجے قیامت آئے گی، اس وقت قیامت آئے گی وغیرہ وغیرہ۔ ایسی حرکتیں اور باتیں وہ بھی اپنی اٹکل سے کرنا قیامت کی تیاری کے بالکل خلاف ہے، قیامت کی تیاری تو خوفِ خدا سے ہوگی اور جس میں خوفِ خدا ہوگا وہ اپنی اٹکل سے اور تفریح کے طور پر اس طرح کا مذاق نہیں کرے گا۔ اللہ کریم ہمیں قیامت کی نشانیاں ڈھونڈنے کے بجائے قیامت کی بھرپور انداز میں تیاری کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

عذاب اور امتحان میں کیا فرق ہے؟

سُوال: عذاب اور امتحان میں کیا فرق ہے؟ (سائل: محمد ابراہیم عطاری، میانوالی)

جواب: اللہ پاک کا عذاب سزا ہے جبکہ امتحان آزمائش! کربلا میں امتحان تھا عذاب نہیں، البتہ جو بیماری، پریشانی یا آزمائشیں ہم پر آتی ہیں انہیں ہر صورت میں عذاب قرار نہیں دیا جاسکتا۔

جنات سے حفاظت کا روحانی علاج!

سُوال: جنات سے حفاظت کا روحانی علاج ارشاد فرمادیجئے۔

جواب: سوتے وقت پابندی کے ساتھ حصار کر لیا کریں کہ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بھی حِصار فرماتے تھے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ دعا کی طرح ہاتھ پھیلا لیں، پھر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم کے ساتھ سورۂ اخلاص، سورۂ فلق اور سورۂ ناس شریف پڑھ کر اپنی ہتھیلیوں پر دم کریں اور سارے اگلے حصے پر ہاتھ پھیریں، پھر دائیں بائیں، جہاں جہاں ہاتھ پہنچتا ہے وہاں ہاتھ پھیریں۔[1] اس طرح کریں گے تو یہ حصار ہو جائے گا پھر جن جادو وغیرہ کوئی بھی چیز اِنْ شَآءَ اللّٰہ اثر انداز نہیں ہوگی مگر یہ عمل مستقل یعنی بلاناغہ روزانہ کریں، تلفظ کی ادائیگی اور مخارج بھی درست ہونے چاہئیں

1 ...... ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص۳۳۸ ملخصاً۔

نماز میں بھی جتنا پڑھنا فرض ہے اتنا سیکھنا فرض، جتنا پڑھنا واجب ہے اتنا سیکھنا واجب، نیز نماز میں ہم جو سورت یا آیتیں پڑھیں ان کا زبانی یاد ہونا بھی ضروری ہے۔

بزرگانِ دین پڑوسیوں کا کس طرح خیال رکھتے تھے؟

سُوال: بزرگانِ دین پڑوسیوں کا کس طرح خیال رکھتے تھے؟ (سائل: محمد عثمان، فیصل آباد)

جواب: احادیثِ مبارکہ میں پڑوسیوں کا خیال رکھنے کی خاص تاکید فرمائی گئی ہے۔ لہٰذا ہمیں ہر معاملے میں پڑوسیوں کا خیال رکھنا چاہیے یہاں تک کہ اگر کوئی عمدہ چیز مثلاً پھل وغیرہ لائیں تو اپنے پڑوسیوں کو بھی دیں، اگر نہیں دے سکتے تو ان کے چھلکے ایسی جگہ نہ پھینکیں کہ پڑوسیوں کے بچے دیکھیں کیونکہ اس طرح ان کا دل دُکھے گا اور وہ سوچیں گے کہ ہمارے پاس یہ چیزیں نہیں ہیں۔ اسی طرح گھر میں کھانا پکایا تو شوربا زیادہ کردیں اور پڑوسیوں کو بھی اس میں سے بھیج دیں۔

(1) کسی بزرگ نے اپنے دوستوں سے گھر میں چوہوں کی کثرت کی شکایت کی تو ان سے کہا گیا: آپ بلی کیوں نہیں پال لیتے؟ فرمایا: مجھے اس بات کا خوف ہے کہ بلی کی آواز سن کر چوہے پڑوسیوں کے گھروں میں چلے جائیں گے، یوں میں ان کے لئے اس بات کو پسند کرنے والا ہو جاؤں گا جس کو اپنے لئے پسند نہیں کرتا۔[1]

(2) حضرتِ سیِّدُنا مالک بن دینار رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے ایک یہودی کے مکان کے قریب کرائے پر مکان لے لیا جس کا دروازہ یہودی کے دروازے سے مُتَّصِل تھا۔ یہودی نے ایک ایسا پَرنالہ بنوایا جس کے ذریعے گندگی آپ کے مکان پر ڈالتا رہتا اور آپ کی نماز کی جگہ ناپاک ہوجایا کرتی۔ بہت عرصہ تک وہ یہ عمل کرتا رہا لیکن آپ نے شکایت نہیں کی۔ ایک دن اس یہودی نے خود ہی آپ سے عرض کیا: میرے پَرنالے کی وجہ سے آپ کو تکلیف نہیں ہوتی؟ آپ نے فرمایا: پَرنالے سے جو غَلاظت گرتی ہے اس کو جھاڑو لیکر روزانہ دھو ڈالتا ہوں۔ یہودی نے کہا: اِتنی اَذِیَّت برداشت کرنے کے بعد بھی آپ کو غُصّہ نہیں آیا؟ فرمایا: اللہ پاک کا ارشاد ہے: ﴿وَ الْكٰظِمِیْنَ الْغَیْظَ وَ الْعَافِیْنَ عَنِ النَّاسِؕ وَ اللّٰهُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَۚ۝﴾[2]

ترجمۂ کنزُالایمان: "اور غصہ پینے والے اور لوگوں سے درگزر کرنے والے اور نیک لوگ اللہ کے محبوب ہیں۔" یہ آیتِ مبارکہ سُن کر وہ

---

[1] مکاشفة القلوب، الباب التسعون فی حقوق الجوار... الخ، ص ٢٨١۔ [2] پ ٤، اٰل عمرٰن: ١٣٤۔

یہودی بہت متاثر ہوا، اور یوں عرض گزار ہوا: یقیناً آپ کا مذہب بہُت عُمدہ ہے کیونکہ اس میں دشمن کی اَذِیَّت پر صبر کرنے کو اچھّا کہا گیا ہے۔ آج میں سچّے دل سے اسلام قَبول کرتا ہوں۔[1] دیکھا آپ نے! پہلے کے پڑوسی اس قدر نیک، پرہیزگار اور دوسروں کا خیال رکھنے والے ہوتے تھے جبکہ آج کل کے پڑوسیوں کی جو حالت ہے وہ سب کو معلوم ہے۔

حدیث کسے کہتے ہیں؟

سُوال: حدیث کسے کہتے ہیں؟ (سائل: سمیر علی، کراچی)

جواب: حدیث کا لفظی معنٰی "بات" ہے، لیکن جب حدیث کا ذکر کیا جاتا ہے تو توجُّہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی طرف ہی جاتی ہے کہ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ارشادِ مبارک، عملِ مبارک اور تقریر کو حدیثِ پاک کہا جاتا ہے۔ یہاں تقریر کا مطلب یہ ہے کہ آپ کے سامنے کوئی عمل کیا گیا اور آپ اسے دیکھ کر خاموش رہے یعنی اس عمل سے منع نہیں فرمایا۔[2]

اللہ پاک کا شکر کن الفاظ میں ادا کرنا چاہیے؟

سُوال: اللہ پاک کا شکر کن الفاظ میں ادا کرنا چاہیے؟ (سائل: لقمان عطاری، UK)

جواب: "اَلْحَمْدُ لِلّٰہ" کہنا بھی اللہ پاک کا شکر ادا کرنے کے لئے بہت عمدہ ہے۔[3]

شرارتی بچوں کے ہاتھ پاؤں باندھنا کیسا؟

سُوال: گھر میں چھوٹے شرارتی بچّوں کے ہاتھ پاؤں باندھ کر رکھنا کیسا؟

جواب: اگر بچّے کو سنبھالنے والا کوئی نہ ہو نیز اسے باندھیں گے نہیں تو کوئی نہ کوئی نقصان پہنچ جائے گا تو ایسی صورت میں بچّے کو اس طرح باندھیں کہ اس کو کوئی تکلیف نہ ہو۔ بچوں کے اپنے اپنے انداز ہوتے ہیں، جب حسن رضا (امیرِ اہلِ سُنَّت

1 ...تذکرۃ الاولیاء، مالک دینار، ۱/۵۱۔ 2 ...مقدمۃ الشیخ، الفصل الاول، ص ۱۔

3 ...خلیفہ عبد الملک بن مروان سے منقول ہے: بندہ سب سے زیادہ پسندیدہ اور شکر میں مبالغہ آمیز جو بات کہتا ہے وہ یہ ہے: "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَنْعَمَ عَلَیْنَا وَھَدَانَا اِلَی الْاِسْلَامِ" ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ پاک کے لئے ہیں جس نے (توفیق دے کر) ہم پر انعام فرمایا اور ہمیں اسلام کی ہدایت عطا فرمائی۔ (موسوعۃ ابن ابی الدنیا، الشکر للہ، ۱/۴۶۷، رقم: ۱۰۔)

دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رضائی پوتے) چھوٹے تھے تو نماز کے دوران مجھ سے لپٹ جاتے تھے لیکن میرے نماز شروع کرنے سے پہلے نہیں آتے تھے کیونکہ ان کو پتا تھا کہ ابھی جاؤں گا تو لپٹ نہیں سکوں گا، یہ انتظار کرتے تھے کہ کب میں نماز شروع کروں اور یہ آئیں نیز جب میں نماز ختم کرنے لگتا تو اس سے پہلے ہی یہ دوبارہ دور جا کر بیٹھ جاتے۔ کئی بار ان کے والد صاحب نے انہیں ڈانٹ کر سمجھایا، مجھ سے دور کیا اور کرسی کے ساتھ چادر سے اس طرح باندھ دیا کہ ان کو کسی قسم کی تکلیف نہ ہو۔

جہنم کا تذکرہ!

سُوال: جہنم کے بارے میں کچھ ارشاد فرما دیجئے تاکہ دل نرم ہو جائے۔

جواب: جہنم اللہ پاک کے قہر و غضب کا مظہر ہے، اس کا عذاب اتنا سخت ہے کہ نہ کسی آنکھ نے دیکھا نہ کسی کان نے سنا! جہنم کی آگ دنیاوی آگ کی طرح نہیں۔ ہمارے یہاں جو آگ نظر آتی ہے وہ تو روشنی کا سبب بنتی ہے لیکن جہنم کی آگ کالی ہے، جہنم کی آگ میں اندھیرا ہی اندھیرا ہے۔ ایسے بڑے بڑے سانپ اور بچھو ہوں گے جن کا کبھی تصور نہیں کیا جاسکتا۔ جہنم میں کافروں کا جو حال ہو گا الامان و الحفیظ۔ ایک ایک داڑھ اُحد کے پہاڑ برابر ہو گی، کھال کی موٹائی 42 ہاتھ کی ہو گی،(1) زبان ایک کوس یعنی چار ہزار گز دو کوس تک منہ سے باہر گھسٹتی ہو گی کہ لوگ اس کو روندیں گے،(2) بیٹھنے کی جگہ اتنی ہو گی جیسے مکہ سے مدینہ تک(3) اسی طرح آگ کا پہاڑ ہو گا، اس پر چڑھایا جائے گا، ستّر سال میں وہ آگ کے پہاڑ کی چوٹی پر پہنچے گا پھر اس کو وہاں سے اترنے پر مجبور کیا جائے گا یہ اُترے گا اور ستر سال میں نیچے پہنچے گا۔(4) اس طرح اسے طرح طرح کے عذابات دیئے جائیں گے۔ ہم اِنْ شَآءَ اللہ آقا کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے صدقے جہنم نہیں دیکھیں گے، اللہ پاک کی رحمت پر نظر رکھنی چاہیے۔ البتہ جہنم کا خوف بھی ضرور رکھنا چاہیے کہ کچھ نہ کچھ گناہ گار مسلمان بھی جہنم میں ضرور جائیں گے! اللہ پاک ہمیں اس سے محفوظ رکھے، ہم اللہ کریم سے اس کے عذاب سے پناہ

1 ...ترمذی، کتاب صفة جهنم، باب ما جاء فی عظم اهل النار، ۴/ ۲۶۰، حدیث: ۲۵۸۶۔

2 ...ترمذی، کتاب صفة جهنم، باب ما جاء فی عظم اهل النار، ۴/ ۲۶۱، حدیث: ۲۵۸۹۔

3 ...ترمذی، کتاب صفة جهنم، باب ما جاء فی عظم اهل النار، ۴/ ۲۶۰، حدیث: ۲۵۸۶۔

4 ...ترمذی، کتاب صفة جهنم، باب ما جاء فی صفة قعر جهنم، ۴/ ۲۶۰، حدیث: ۲۵۸۵۔

مانگتے ہیں، اللہ کریم ہمیں عشرۂ جہنم سے آزادی کی برکت سے جہنم سے آزادی عطا فرمادے۔

ترقی کی خاطر چاپلوسی کرنا کیسا؟

سُوال: ترقی حاصل کرنے کے لئے کسی بڑے بندے کی چاپلوسی کرنا کیسا؟ (سائل: شعیب اصغر عطاری، اٹلی)

جواب: کسی کی بھی چاپلوسی نہیں کرنی چاہیے، کیونکہ چاپلوسیاں کرنا خطرناک ثابت ہوتا ہے۔

کسی کو دھوکا دینا کیسا؟

سُوال: کسی مسلمان کو دھوکا دینا کیسا؟ (سائل: یاسر عطاری)

جواب: یقیناً یہ گناہ کا کام ہے اس سے بہت زیادہ نفرتیں اور دشمنیاں پھیل سکتی ہیں ایسے لوگوں کو سچے دل سے توبہ کرنی چاہیے۔[1]

اسلامی بہنوں کا اعتکاف میں مدنی چینل دیکھنا کیسا؟

سُوال: کیا اسلامی بہنیں اعتکاف میں مدنی چینل دیکھ یا سن سکتی ہیں؟ (نگرانِ شُوریٰ کا سُوال)

جواب: جی ہاں دیکھ سکتی ہے اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

تیمم مٹی کے عِلاوہ اور کن چیزوں سے ہو سکتا ہے؟

سُوال: تیمم مٹی کے اوپر ہاتھ پھیرنے کے علاوہ کن کن چیزوں پر ہاتھ پھیرنے سے ہو سکتا ہے؟ (نگرانِ شوریٰ کا سُوال)

جواب: جو بھی چیز مٹی کی جنس سے ہو جیسا کہ دیوار یہ مٹی کی ہوتی ہے اس پر چونا لگا ہوا ہو تب بھی یہ مٹی ہی ہے۔ اگر دیوار پر کوئی آئل پینٹ کر دے تو اس پر تیمم نہیں کر سکتے کہ اس صورت میں مٹی آئل پینٹ سے ڈھک گئی ہے، اسی طرح کوئی بھی ایسی چیز جس پر گرد و غبار لگی ہوئی ہو، چاہے وہ کپڑا ہی ہو، تو اس گرد سے تیمم ہو سکتا ہے۔[2]

---

1 ...... اللہ کے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس نے کسی مومن کو نقصان پہنچایا یا اس کے ساتھ فریب کیا وہ ملعون ہے۔ (ترمذی، کتاب البر والصلة، باب ما جاء فی الخیانة والغش، ۳/ ۳۷۸، حدیث: ۱۹۴۸) ایک اور حدیث پاک میں ہے: مکر و فریب اور خیانت جہنم میں (لے جانے والے) ہیں۔ (جامع صغیر، ص ۵۳۵، حدیث: ۸۸۸۱)

2 ...... فتاویٰ ہندیة، کتاب الطهارة، الباب الرابع فی التیمم ... الخ، ۱/ ۲۶ ماخوذاً۔

آستین چڑھا کر نماز پڑھنا کیسا؟

سُوال: اگر آستینیں اوپر چڑھی ہوئی ہوں تو نماز کا کیا حکم ہو گا؟

جواب: آستین اگر آدھی کلائی سے کم اوپر چڑھی ہوئی ہے تو نماز مکروہِ تنزیہی ہو گی اور اگر آدھی کلائی یا اس سے اوپر تک چڑھی ہوئی ہے تو نماز مکروہِ تحریمی ہو گی۔(1)

کیسی مونچھیں رکھنا سنت ہے؟

سُوال: کیسی مونچھیں رکھنا سنت ہے؟

جواب: بہارِ شریعت میں لکھا ہے کہ مونچھیں ابرو کی طرح ہوں(2) اور بعض بزرگوں نے لمبی مونچھیں بھی رکھی ہیں یعنی مونچھوں کے دونوں کناروں کے بال بڑے بڑے رکھے۔(3) لیکن مونچھیں اتنی نہ بڑھیں کہ ہونٹ چھپ جائیں (اور بال منہ میں آئیں) کیونکہ اتنی مونچھیں بڑھانا حرام ہے۔(4) نیز مشہور مفسر مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ نے یہ بھی لکھا ہے کہ مونچھوں کی نوکیں زہریلی ہوتی ہیں، یہ اگر پانی میں گریں گی تو پانی میں ان کا زہر آ جائے گا(5) تو اس کے کاٹنے کی حکمت یہ بھی ہے۔ بعض لوگوں کی مونچھیں بڑھ جاتی ہیں اس کے باوجود وہ کاٹتے نہیں ہیں، ایسا نہیں کرنا چاہیے۔

اُمِّ ہانی کا مطلب کیا ہے؟

سُوال: اُمِّ ہانی کا مطلب کیا ہے؟ (سائلہ: اُمِّ ہانی، دبئی)

جواب: ہانی دراصل مرد کا نام ہے، اُمِّ ہانی کا معنٰی ہوا ہانی کی امّی، سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی چچازاد بہن جو صحابیہ بھی تھیں، ان کے گھر آپ آرام فرما رہے تھے اور وہیں سے آپ کو معراج ہوئی تھی، ان کا نام اُمِّ ہانی تھا، ان کی نسبت سے یہ نام رکھا جاتا ہے۔ ہانی کے کئی معنٰی ہیں مثلاً پاکیزہ، مقبول، مبارک باد دینے والا وغیرہ تو اب اُمِّ ہانی کا معنٰی ہُوا مبارک باد دینے والے کی ماں۔ اسی طرح ایک نام اُمِّ کلثوم ہے۔ اس میں بھی کلثوم مرد کا نام ہے اُمِّ کلثوم کا معنٰی ہوا کلثوم کی امّی۔ ہمارے یہاں کلثوم

---

(1) در مختار مع رد المحتار، کتاب الصلاۃ، باب ما یفسد الصلاۃ... الخ، مطلب فی الکراھة... الخ، ۲/۴۹۰ ماخوذاً۔

(2) بہارِ شریعت، ۳/۵۸۵، حصہ: ۱۶۔ (3) فتاویٰ ھندیة، کتاب الکراھیة، الباب التاسع عشر فی الختان، ۵/۳۵۸۔

(4) فتاویٰ رضویہ، ۲۲/۶۸۴ ماخوذاً۔ (5) اسلامی زندگی، ص ۹۲۔

لڑکی کا نام رکھتے ہیں یہ بھی صحیح ہے کیونکہ بعض نام ایسے ہوتے ہیں جو مرد اور عورت دونوں میں رکھے جاتے ہیں۔

اکیلے کمرے میں ڈر لگتا ہو تو کیا کریں؟

سُوال: میری بھانجی جب اکیلے کمرے میں ہوتی ہے تو ڈرتی ہے اس حوالے سے کچھ ارشاد فرمادیجئے؟

جواب: ایسی صورت میں اسے اکیلا نہ چھوڑا جائے کہ خوف کے مارے کوئی نہ کوئی مرض اس پر اثر انداز ہو سکتا ہے البتہ وہ سمجھ دار ہو تو اس کا ذہن بنایا جائے کہ اکیلے میں کچھ نہیں ہوتا، ڈرنا نہیں چاہیے۔ اگر اسے پڑھنا آتا ہے تو جب ڈر لگے اسے چاہیے کہ "یَارَءُوْفُ" کا وِرد کرنا شروع کردے۔ اللہ پاک نے چاہا تو اس کی بَرَکت سے اس کا ڈر دُور ہوجائے گا۔

ڈپریشن میں کیا کریں؟

سُوال: جو بندہ ڈپریشن میں چلا جائے یا وہم میں چلا جائے تو اس کا کیا علاج ہے؟ (سائل: جنید، رحیم یار خان)

جواب: ایسے شخص کو چاہیے وہ باوضو رہے، اپنے آپ کو زیادہ سے زیادہ نیک کاموں میں مصروف رکھے اور اللہ پاک سے دعا بھی کرتا رہے، اِنْ شَآءَ اللہ ڈپریشن میں کافی کمی آئے گی۔

مرشد کے عطا کردہ تبرکات

آدابِ مرشدِ کامل صفحہ نمبر 66 پر ہے کہ مشائخِ کبار رَحْمَۃُاللّٰہِ عَلَیْہِمْ نے فرمایا: جب مرشد اپنے مرید کو کوئی کپڑا، عمامہ، ٹوپی یا مسواک مبارک عطا فرمائے تو یہ دُرست نہیں کہ وہ اس کو کسی دُنیوی چیز کے بدلے میں بیچ ڈالے، کیونکہ بسا اوقات مرشد اس چیز میں مرید کے لئے کامل لوگوں کے اخلاص (یعنی خُصوصی فُیوض وبَرَکات) ڈال کر اس کے سُپرد کرتے ہیں۔ جیسا کہ حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے اپنے حافظہ کی کمزوری کی شکایت کی تو حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ان سے فرمایا کہ اپنی چادر پھیلاؤ! انہوں نے پھیلایا، آپ نے اپنا دستِ مبارک اس چادر پر ڈالا پھر فرمایا کہ اب اس کو سمیٹ لو! حضرت ابوہریرہ کہتے ہیں میں نے ایسا ہی کیا اس کے بعد سے پھر میں کوئی بات نہیں بھولا۔ (بخاری، کتاب العلم، باب حفظ العلم، ۱/ ۶۲، حدیث: ۱۱۹)

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
دُرود شریف کی فضیلت	1	ترقی کی خاطر چاپلوسی کرنا کیسا؟	6
قیامت کی کتنی نشانیاں ظاہر ہو گئیں اور کتنی باقی ہیں؟	1	کسی کو دھوکا دینا کیسا؟	6
عذاب اور امتحان میں کیا فرق ہے؟	2	اسلامی بہنوں کا اعتکاف میں مدنی چینل دیکھنا کیسا؟	6
جنات سے حفاظت کا روحانی علاج!	2	تیمم مٹی کے عِلاوہ اور کن چیزوں سے ہو سکتا ہے؟	6
بزرگانِ دِین پڑوسیوں کا کس طرح خیال رکھتے تھے؟	3	آستین چڑھا کر نماز پڑھنا کیسا؟	7
حدیث کسے کہتے ہیں؟	4	کیسی مونچھیں رکھنا سنت ہے؟	7
اللہ پاک کا شکر کن الفاظ میں ادا کرنا چاہیے؟	4	اُمِّ ہانی کا مطلب کیا ہے؟	7
شرارتی بچوں کے ہاتھ پاؤں باندھنا کیسا؟	4	اکیلے کمرے میں ڈر لگتا ہو تو کیا کریں؟	8
جہنم کا تذکرہ!	5	ڈپریشن میں کیا کریں؟	8

ماخذ ومَراجع

قرآنِ مجید	کلامِ الٰہی	****
کتاب کا نام	**مصنف / مؤلف / متوفی**	**مطبوعات**
ترمذی	امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی، متوفی ۲۷۹ھ	دار المعرفہ بیروت ۱۴۱۴ھ
جامع صغیر	امام جلال الدین عبد الرحمن بن ابو بکر سیوطی، متوفی ۹۱۱ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۴۲۵ھ
مقدمۃ الشیخ	شیخ عبد الحق محدث دہلوی ۱۰۵۲ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۳۰ھ
درمختار	علاء الدین محمد بن علی حصکفی، متوفی ۱۰۸۸ھ	دار المعرفہ بیروت ۱۴۲۰ھ
فتاوی ھندیۃ	ملا نظام الدین، متوفی ۱۱۶۱ھ، وعلمائے ھند	دار الفکر بیروت ۱۴۱۱ھ
فتاوی رضویہ	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	رضا فاؤنڈیشن لاہور ۱۴۲۷ھ
بہارِ شریعت	مفتی محمد امجد علی اعظمی، متوفی ۱۳۶۷ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۲۹ھ
ملفوظات اعلیٰ حضرت	مفتی اعظم ہند محمد مصطفےٰ رضا خان، متوفی ۱۴۰۲ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۳۰ھ
موسوعۃ ابن ابی الدنیا	امام عبد اللہ بن محمد ابو بکر بن ابی الدنیا، متوفی ۲۸۱ھ	المکتبۃ العصریہ بیروت ۱۴۲۶ھ
مکاشفۃ القلوب	امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی، متوفی ۵۰۵ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت
تذکرۃ الاولیاء	شیخ ابو طالب محمد بن ابو بکر ابراہیم فرید الدین عطار، متوفی ۶۳۷ھ	انتشارات گنجینہ تہران
ابن عساکر	ابو القاسم علی بن الحسن شافعی، متوفی ۵۷۱ھ	دار الفکر بیروت
اسلامی زندگی	حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی، متوفی ۱۳۹۱ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۳۱ھ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

نیک نمازی بننے کیلئے

ہر جمعرات بعد نمازِ مغرب آپ کے یہاں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں رضائے الٰہی کے لیے اچھی اچھی نیّتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمایئے ❁ سنّتوں کی تربیت کے لیے **مَدَنی قافلے** میں عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ❁ روزانہ ''غوروفکر'' کے ذریعے **مَدَنی اِنعامات** کا رسالہ پُر کر کے ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذِمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنالیجئے۔

میرا مَدَنی مقصد: ''مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔'' اِنْ شَآءَ اللہ۔ اپنی اصلاح کے لیے ''**مَدَنی اِنعامات**'' پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے ''**مَدَنی قافلوں**'' میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللہ۔

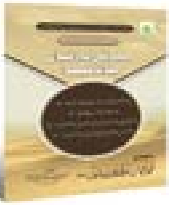
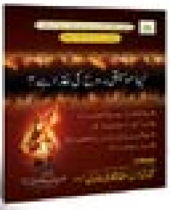

ISBN 978-969-631-642-8
0125728

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، کراچی
UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650 / 1144
Web: www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
Email: feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net